روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 7 مئی 2009ء 11 جمادی الاول 1430ہجری 7 ہجرت 1388ھش جلد 59-94 نمبر 100

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کو خدا تعالیٰ نے خیر کہا ہے؛ چنانچہ فرمایا: .... خیرا کثیرا پس قرآن شریف معارف اور علوم کے مال کا خزانہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآنی معارف اور علوم کا نام بھی مال رکھا ہے۔ دنیا کی برکتیں بھی اسی کے ساتھ آتی ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 530)

قرآن اپنی خاصیت سے تمام بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اس لئے اس کو منقولی کتاب نہیں کہہ سکتے بلکہ وہ اعلیٰ درجہ کے معقول دلائل اپنے ساتھ رکھتا اور ایک چمکتا ہوا نور اس میں پایا جاتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 433)

قرآن کریم کا نام ذکر رکھا گیا ہے اس لئے کہ وہ انسان کی اندرونی شریعت یاد دلاتا ہے۔ جب اسم فاعل کو مصدر کی صورت میں لاتے ہیں تو وہ مبالغہ کا کام دیتا ہے جیسا زید عدل کیا معنے؟ زید بہت عادل ہے۔ قرآن کوئی نئی تعلیم نہیں لایا' بلکہ اس اندرونی شریعت کو یاد دلاتا ہے جو انسان کے اندر مختلف طاقتوں کی صورت میں رکھی ہے۔ حلم ہے' ایثار ہے' شجاعت ہے' جبر ہے' غضب ہے' قناعت ہے وغیرہ۔ غرض جو فطرت باطن میں رکھی تھی' قرآن نے اسے یاد دلایا۔ جیسے .... (الواقعة:79) یعنی صحیفہ فطرت میں کہ جو چھپی ہوئی کتاب تھی اور جس کو ہر ایک شخص نہ دیکھ سکتا تھا۔ اسی طرح اس کتاب کا نام ذکر بیان کیا۔ تا کہ وہ پڑھی جاوے تو وہ اندرونی اور روحانی قوتوں اور اس نور قلب کو جو آسمانی ودیعت انسان کے اندر ہے' یاد دلاوے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے قرآن کو بھیج کر بجائے خود ایک روحانی معجزہ دکھایا۔ تا کہ انسان ان معارف اور حقائق اور روحانی خوارق کو معلوم کرے' جن کا اسے پتہ نہ تھا۔

(ملفوظات جلد اول ص 60)

میں پوچھتا ہوں کہ جو صفات اللہ جل شانہ' نے قرآن کریم کے لئے آپ بیان فرمائی ہیں۔ کیا ان پر ایمان لانا فرض ہے یا نہیں؟ اور اگر فرض ہے تو پھر میں پوچھتا ہوں کہ کیا اس سبحانہ' نے قرآن کریم کا نام عام طور پر قول فصل اور فرقان اور میزان اور امام اور نور نہیں رکھا؟ اور کیا اس کو جمیع اختلافات کے دور کرنے کا آلہ نہیں ٹھہرایا؟ اور کیا یہ نہیں فرمایا کہ اس میں ہر ایک چیز کی تفصیل ہے؟ اور ہر ایک امر کا بیان ہے اور کیا یہ نہیں لکھا کہ اس کے فیصلہ کے مخالف کوئی حدیث ماننے کے لائق نہیں؟ اور اگر یہ سب باتیں سچ ہیں تو کیا مومن کے لئے ضروری نہیں جو ان پر ایمان لاوے اور زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرے؟ اور واقعی طور پر اپنا یہ اعتقاد رکھے کہ حقیقت میں قرآن کریم معیار اور حکم اور امام ہے۔

(الحق مباحثہ لدھیانہ جلد 4 ص 92)

لاکھوں سینوں میں

مستشرق ولیئم گراہم لکھتے ہیں۔

قرآن کریم مذہبی اور غیر مذہبی کتابوں میں شاید واحد کتاب ہے جو کہ لاکھوں لاکھ لوگوں کے ذریعے مکمل طور پر حفظ کی جاتی رہی۔

(William Graham, Beyond the Written World UK. Cambridge University Press,1993, p.80)

مشہور مستشرق اور رومن کیتھولک نن کیرم آرمسٹرانگ لکھتی ہیں۔

جب بھی کوئی آیت پیغمبر اسلام پر نازل ہوتی، آپ اسے بلند آواز میں صحابہ کرام کو سناتے جو یاد کر لیتے اور جو لکھنا جانتے تھے، اسے لکھ لیتے۔

(محمد باب دوم صفحہ 61 پبلشرز علی پلازہ 3 مزنگ روڈ لاہور)

نمایاں کامیابی

مکرم ظفر منصور صاحب حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ الماس نصر بنت مکرم ڈاکٹر نصر السلام خان صاحب حیدرآباد نے سال 08-2007ء میں او۔لیول کے امتحانات میں 7As لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور بیکن ہاؤس سکول سسٹم کی طرف سے سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آئندہ بھی دینی و دنیاوی کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

ہوسٹل دارالاکرام میں داخلہ

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام ہوسٹل دارالاکرام بیوت الحمد ربوہ میں نئے داخلہ جات شروع ہیں ایسے والدین جو مرکز سلسلہ میں اپنے بچوں کو تعلیم دلوانا چاہتے ہیں اور ان کو ربوہ میں رہائش کی مشکل ہے ان کے لئے سنہری موقع ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ہوسٹل میں داخل کروائیں۔ یہاں پر بچوں کو کھانے اور رہائش کی تمام سہولیات میسر ہیں۔ کلاس ششم تا ہائر سیکنڈری کلاسز کے طلباء ہوسٹل میں داخلہ لے سکتے ہیں مزید معلومات کیلئے رابطہ نمبر درج ذیل ہیں۔

0476-213307,0334-6217970

(نظارت تعلیم)

فری موٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری موٹاپا کیمپ مورخہ 14 مئی 2009ء بوقت صبح 10:00 بجے تا 1:30 بجے دوپہر آؤٹ ڈور گراؤنڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کیمپ سے جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے / دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب وخواتین اس کیمپ سے استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

ایثار کا جذبہ انسان کو خدا کا مظہر بنا دیتا ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جب کوئی شخص ایک منٹ کے لئے بھی اپنے فوائد کو نظر انداز کر کے دوسرے کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے کوئی کام کرتا ہے، اس ایک منٹ کے لئے وہ خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتا ہے۔ کیونکہ خدا ہی ہے جو اپنے فائدہ کے لئے کوئی کام نہیں کرتا، بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے تمام کام کرتا ہے۔ وہ غنی ہے اور اس بات سے بے نیاز ہے کہ اسے کوئی فائدہ ہو۔ وہ جو بھی کام کرتا ہے مخلوق کے لئے کرتا ہے۔ پس جس گھڑی بندہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس کا فائدہ اس کی ذات کو نہیں پہنچتا بلکہ دوسروں کو پہنچتا ہے تو اس گھڑی میں وہ خدا نما آئینہ ہوتا ہے۔ جس میں سے خدا تعالیٰ کا چہرہ نظر آ رہا ہوتا ہے اور یہ لازمی بات ہے کہ جو چیز ایک وقت انسان کے ساتھ وابستہ ہوگی وہ بعد میں بھی اپنا اثر دکھائے گی۔ دیکھو رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم جمعہ کے لئے آؤ تو اپنے کپڑوں کو خوشبو لگا کر آؤ۔ اب خوشبو لگانا ایک منٹ کا کام ہے۔ مگر وہ خوشبو بعد میں بھی گھنٹہ دو گھنٹہ ایک دن دو دن بلکہ ہفتہ ہفتہ تک جیسی جیسی قیمتی خوشبو ہوتی ہے، قائم رہتی ہے۔ بارش برستی ہے اور وہ محدود وقت میں برستی ہے مگر اس کی ٹھنڈک کا اثر دنوں چلا جاتا ہے۔ آگ جلتی ہے تو گو بعد میں بجھ بھی جاتی ہے مگر کمرے میں پھر بھی بہت دیر تک گرمی قائم رہتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی مومن خدا نما ہو جاتا ہے اور وہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس میں وہ اپنے فائدہ کو بالکل نظر انداز کر دیتا ہے اور محض دوسروں کو فائدہ پہنچانا اپنا منتہٰی قرار دے لیتا ہے تو اس وقت وہ خدا تعالیٰ کا مظہر ہو جاتا ہے اور یہ کیونکر ممکن ہے کہ عطر کا ایک چھینٹا جب کپڑوں پر پڑے تو کئی کئی دن تک انسانی دماغ کو معطر رکھے۔ سورج چڑھے اور اس کے غروب ہونے کے بعد بھی زمین سے گرمی کی لپٹیں آتی رہیں۔ بارش برسے اور اس کے کئی کئی دن بعد بھی ٹھنڈک محسوس ہوتی رہے۔ مگر خدا کسی جسم میں آئے اور اس کا اثر کام کے ختم ہوتے ہی غائب ہو جائے۔ اگر تم ایک منٹ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتے ہو تو یقیناً اس کے گھنٹوں بعد کی تمہاری حالت بھی خدا نما ہوگی اور تم ایک منٹ میں جو کام کرو گے اس کے بدلہ کئی گھنٹوں کے لئے خدا تعالیٰ کے مظہر بن جاؤ گے اور اگر تم اس ایک منٹ کو ترقی دیتے چلے جاؤ تو پھر تم چوبیس گھنٹے ہی خدا تعالیٰ کے مظہر بن سکتے ہو چاہے دنیا کے نزدیک تم نے خدمت خلق کے لئے ایک یا دو گھنٹہ وقت دیا ہو۔ جس طرح آگ بجھ جاتی ہے مگر کمرہ پھر بھی گرم رہتا ہے۔ بارش برس جاتی ہے مگر خنکی پھر بھی قائم رہتی ہے۔ اس طرح ہوتے ہوتے تمہاری یہ حالت ہو جائے گی کہ تمہارا گھنٹہ دو گھنٹہ کا کام اپنے اثرات کے لحاظ سے چوبیس گھنٹوں پر پھیل جائے گا اور پھر کل کا کام اس اثر کو اور بڑھائے گا اور پرسوں کا کام اس اثر کو اور ترقی دے گا۔ یہاں تک کہ بالکل ممکن ہے بلکہ غالب ترین بات یہ ہے کہ تمہاری روحانیت اس قدر ترقی کر جائے اور تمہاری نیتیں اتنی صاف ہو جائیں کہ وہ دو گھنٹے کا کام نہ صرف تمہیں باقی بائیس گھنٹوں کے لئے خدا تعالیٰ کا مظہر بنا دے بلکہ جب دوسرا دن چڑھے تو اس دن جو کام تم خدا تعالیٰ کے نمونہ پر کرو صرف اسی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے مظہر نہ بنو بلکہ پہلے دن کی مظہریت بھی ابھی باقی ہو اور وہ دونوں مل کر تمہارے نور کو اور بھی بڑھا دیں اور ہوتے ہوتے ایک غیر محدود ذخیرہ انعکاسات الٰہیہ کا تمہارے جسم میں جمع ہو جائے۔ آخر یہی وہ طریقہ ہے جس کے ماتحت کسی انسان کی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کہلاتی ہے ورنہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے جس قسم کا بنایا ہے اس کے لحاظ سے چوبیس گھنٹے وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کا مظہر نہیں بن سکتا............ انبیاء خدا تعالیٰ کی محبت میں اس قدر محو ہوتے ہیں کہ جب وہ سوتے ہیں اس وقت بھی ان پر یہی محویت طاری ہوتی ہے۔ جب اٹھتے ہیں اس وقت بھی یہی محویت ہوتی ہے۔ جب کھاتے ہیں اس وقت بھی اور جب پیتے ہیں اس وقت بھی۔ اس طرح ان کی نیند بھی خدا کے لئے ہوتی ہے اور ان کی بیداری بھی، ان کا کھانا بھی خدا کے لئے ہوتا ہے اور ان کا پینا بھی۔ اسی طرح ان کا اٹھنا۔ ان کا بیٹھنا، ان کا نہانا، ان کا پیشاب پاخانہ کرنا سب خدا کے لئے ہوتا ہے۔ وہ کام دنیا کو دنیا کے نظر آتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہ اس کے لئے ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کاموں میں وہی خوشبو سمائی ہوئی ہوتی ہے جو خوشبو ان کی زندگی کا اصل مقصود ہوتی ہے تو جب محض للہ کوئی شخص کام کرتا ہے اس وقت اس کی باقی گھڑیوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 60)

بصے گیمبیا میں احمدیہ کلینک کا دوبارہ اجراء

مکرم مدثر منصور صاحب

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے جماعت احمدیہ عالمگیر کو ارض بلال میں اپنے افریقی بھائیوں کی صحت اور تعلیم کے میدان میں خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ اب تک اس سلسلہ میں افریقہ کے 12 ممالک میں طبی و تعلیمی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ گیمبیا میں بھی ایسے طبی و تعلیمی مراکز قائم ہیں۔ اس وقت بانجل اور بصے میں 3 طبی مراکز کام کر رہے ہیں۔ نیز بانجل، بصے، مانسا کونکو کے مقامات پر جماعت احمدیہ کے 4 تعلیمی ادارے بھی کام کر رہے ہیں۔

بصے کے مقام پر 1971ء میں احمدیہ ہسپتال کھولا گیا۔ جس کو 1997ء میں بوجوہ بند کرنا پڑا۔ اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اس ہسپتال کو دوبارہ شروع کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب واقف زندگی کو بطور مرکزی ڈاکٹر اس ہسپتال کو دوبارہ شروع کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

مورخہ 13 مارچ 2009ء کو اس ہسپتال کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مقامی اہم شخصیات میں Minister for Water Management and National Assembly Affairs گورنر Upper River Region اراکین قومی اسمبلی اور متعدد چیفس نے بھی اس پُر وقار تقریب میں شرکت کی۔ کل 400 احباب اس تقریب میں شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب گیمبیا، سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں ربوہ کے علاوہ دیگر اہم شخصیات نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جماعت احمدیہ کی طبی و تعلیمی خدمات کو شاندار خراج تحسین پیش کیا۔

تقریب کے مہمان خصوصی Mr. Yankuba Torurary Minister for Water Management and National Assembly Affairs نے صدر مملکت کے نمائندہ کے طور پر شرکت کی۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محترم صدر صاحب گیمبیا کو اس تقریب میں شامل نہ ہونے کا افسوس ہے۔ لیکن انہوں نے کلینک کے لئے نیک خواہشات کا پیغام دیا ہے۔ معزز مہمان خصوصی نے کہا کہ گیمبیا میں مذہبی ہم آہنگی ہے اور اسی وجہ سے ہم احمدیہ کلینک بصے کی اس افتتاحی تقریب میں شامل ہیں۔ یہ کلینک ان حکومتی کوششوں میں معاون و مددگار ثابت ہوگا جو وہ عوام کو صحت کی سہولتیں پہنچانے کے لئے کر رہی ہے تاکہ صحت کے شعبے میں Millenium Developement Goals کو حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے عالمگیر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ یہ جماعت صحت، تعلیم اور مذہبی خدمات کے ذریعہ گیمبیا کے امن اور استحکام کا باعث بن رہی ہے۔

مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب نے اپنے خطاب میں کلینک میں مہیا کی جانے والی سہولتوں کا ذکر کیا۔ جن میں OPD، ECG، الٹراساؤنڈ، لیبارٹری اور چھوٹے آپریشن وغیرہ شامل ہیں۔ نیز یہ بتایا کہ یہ ایک سادہ آغاز ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ سہولیات اور خدمات میں وسعت پیدا کی جائے گی۔ انشاء اللہ القدیر

تقریب کا اختتام دعا سے ہوا جو مکرم مبارک طاہر صاحب مرکزی نمائندہ نے کروائی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب میڈیکل آفیسر انچارج، بصے ہسپتال نے حاضرین کو ہسپتال کا دورہ کروایا اور ہر شعبہ کا تفصیلی تعارف کروایا۔ بعد ازاں پریس کانفرنس بھی منعقد کی گئی۔ آنے والے معزز مہمانوں کے لئے ریفریشمنٹ کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔

یہاں یہ ذکر مناسب ہوگا کہ آغاز سے اب تک اس کلینک میں مندرجہ ذیل واقف ڈاکٹر صاحبان کو خدمت کی توفیق مل چکی ہے۔

1۔ مکرم ڈاکٹر کیپٹن طاہر احمد صاحب (بانی ڈاکٹر)
2۔ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب (واقف زندگی)
3۔ مکرم ڈاکٹر بریگیڈیئر ضیاء الحسن صاحب
4۔ مکرم ڈاکٹر نصیر الدین صاحب
5۔ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد فرخ صاحب
6۔ مکرم ڈاکٹر عبد المومن صاحب جدران
7۔ مکرم ڈاکٹر سید مشہود احمد صاحب (واقف زندگی)

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس ہسپتال کو احسن رنگ میں انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے جماعت کی نیک نامی میں اضافے کا موجب بنائے۔ آمین

دنیا کا پہلا مکمل ناول

1008ء میں جاپان میں شائع ہونے والا دنیا کا پہلا مکمل ناول ''گنجی کی داستان'' (The Tale of Genji) ہے۔ اس ناول کی مصنفہ جاپانی خاتون موراسا کی شیکیبو (Murasaki Shikibu) تھی۔ وہ 978ء کے لگ بھگ پیدا ہوئی۔ 1001ء میں اس کے شوہر کا انتقال ہوا تو وہ شاہی دربار سے وابستہ ہوگئی۔ ناول میں اس نے دربار کی داستانیں رقم کی ہیں۔ جاپان میں اسے کلاسیک ادب کا درجہ حاصل ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مرسلہ: نظارت تعلیم

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

زندگی کے مختلف میدانوں میں آپ کیلئے آگے بڑھنے کی بے انتہا گنجائش موجود ہے

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔ اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تا کہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں رہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جا رہی ہیں۔

وقفِ زندگی

ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کے خواہش مند ہیں ان کو چاہئے کہ الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے رہیں اس میں جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر وقف جدید کے داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے۔ نیز جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے وکالت تعلیم تحریک جدید اور مدرسۃ الظفر کے لئے وقف جدید ربوہ سے مزید معلومات کے لئے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں قرآن کریم (ترجمہ و تفسیر)، علم کلام، عربی، انگریزی، موازنہ مذاہب، فقہ وغیرہ کی خاص تعلیم دی جاتی ہے اور ایسے واقفین زندگی تیار کئے جاتے ہیں جو دنیا کے کسی حصہ میں بھی دعوت الی اللہ کے فرائض سرانجام دے سکیں۔ احمدی نوجوانوں کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی میں ہی خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر کے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

انٹرمیڈیٹ آرٹس

ایسے طلباء جو ایف اے کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس شماریات اور میتھ۔ یہ مضامین ایف اے میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ، کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنگ اور ACCA زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔ دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات، اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔ انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد ایف اے میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی کرتے ہیں ان کے لئے ایک تو بورڈ کے امتحان میں اچھے نمبر لینا آسان ہوتا ہے اور دوسرے ساتھ کے ساتھ مندرجہ بالا فیلڈز کے داخلہ ٹیسٹ کی تیاری بھی ہو رہی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایف اے میں میتھ پڑھنے والے طلباء کمپیوٹر سائنس کے چار سالہ ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں یہ ڈگری پروگرام حکومتی اور پرائیویٹ دونوں ادارہ جات میں کروائے جاتے ہیں۔ اگر ایف اے میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ بی اے میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

صحافت

آجکل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ ''صحافت'' یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی طلباء و طالبات کو اس طرف بھی آنا چاہیے۔ خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔ ایف اے اور ایف ایس سی دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات Mass Communication میں چار سالہ بیچلرز پروگرام بھی آفر کرتے ہیں اس کے علاوہ اگر دو سالہ بیچلرز میں اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) بھی کیا جا سکتا ہے لیکن اگر بیچلرز میں صحافت نہیں پڑھی تو پہلے پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ کر کے ماسٹرز میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہو گیا ہے۔ نیز اس مضمون کے حوالہ سے یہ بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ کوشش کی جائے کہ چار سالہ بیچلرز ڈگری پروگرام میں داخلہ حاصل کیا جائے۔

بزنس ایڈمنسٹریشن و بینکنگ سٹڈیز

ایف اے کرنے والے طلباء BBA (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔ اکثر حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور ٹیسٹ پر ہوتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے کرنے کے بعد بھی MBA کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کی اکثر پبلک یونیورسٹیاں ہر سال BBA اور MBA میں داخلہ آفر کرتی ہیں جبکہ اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات بھی BBA اور MBA کرواتے ہیں۔ ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ بینکنگ کی ہے جو بیچلرز اور ماسٹرز دونوں لیولز پر آفر ہو رہی ہے اور پاکستان کے مختلف حصوں میں کثیر تعداد میں مختلف Banks کی شاخوں کے کھلنے اور جدید Banking کی وجہ سے اس پروگرام کا سکوپ بڑھ رہا ہے۔

قانون (Law)

بعض حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں انٹرمیڈیٹ کے بعد بی اے ایل ایل بی (آنرز) پانچ سالہ ڈگری پروگرام آفر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بی اے/ بی ایس سی کرنے والے طلباء LLB ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔ حکومتی اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ اور بیچلرز ڈگری میں حاصل کردہ نمبروں پر ہوتا ہے۔ LLB کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اس کے علاوہ اب پاکستان کے مختلف شہروں میں یونیورسٹی آف لندن کا LLB (External) پروگرام بھی مختلف پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات کرواتے ہیں اور یہ بھی بہت مقبول ہے اور اس پروگرام کو مکمل کرنے کے بعد برطانیہ سے بار ایٹ لاء اور LLM بھی آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔

پری میڈیکل

ایف ایس سی پری میڈیکل کرنے کے بعد ایم بی ایس، ڈی فارمیسی، ڈینٹل سرجری، D.V.M اور ایگریکلچر میں بھی داخلہ لیا جا سکتا ہے۔ MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف ایف ایس سی میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور میرٹ دونوں کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ F.Sc میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں اور ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 30% ہوتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات بھی میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کیلئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئے۔ حکومتی اور پرائیویٹ میڈیکل ادارہ جات کے بارہ میں مکمل معلومات www.pmdc.org.pk سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

پری انجینئرنگ

ایف ایس سی پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔ سول۔ مکینیکل۔ میکاٹرانکس۔ کیمیکل۔ آرکیٹیکچر۔ الیکٹرانکس۔ میٹالرجی انڈسٹریل۔ ایروناٹیکل۔ ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کل میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے اور F.Sc. کے نمبروں دونوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ F.Sc. میں حاصل کردہ نمبر کل میرٹ کا 70% ہوتے ہیں جبکہ ٹیسٹ کے نمبر میرٹ کا 30% ہوتے ہیں۔ اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دارومدار ایف ایس سی کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جا رہا ہے۔ کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی مندرجہ بالا فیلڈز میں چار سالہ انجینئرنگ ڈگری پروگرام کرواتے ہیں۔ لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

وہ طلباء جو کمپیوٹر سائنس/ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے حکومتی اور پرائیویٹ دونوں چار سالہ کمپیوٹر سائنس/ IT میں ڈگری آفر کرتے ہیں۔ کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) بھی ہے اس کے لئے ایف ایس سی پری انجینئرنگ یا ایف اے میتھ کے ساتھ ہونا لازمی ہے اور داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ آجکل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔ کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ مکمل کر لی جائے اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔ صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں۔

فائن آرٹس و آرکیٹیکچر

وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس ڈیزائننگ وغیرہ میں چار اور پانچ سالہ ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ان کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ ٹیسٹ کلیئر کریں نیز فائن آرٹس اور آرکیٹیکچر میں داخلہ کے لئے فری ہینڈ ڈرائنگ کی خوب مشق کرنی چاہئے تاکہ اس کے امتحان کو کلیئر کرسکیں۔

بیچلر آنرز (آرٹس وسائنس)

وہ طلباء و طالبات جو کسی ایک مضمون میں Specialize کرنا چاہتے ہیں وہ F.Sc/F.A میں ایسے مضامین رکھیں جن میں سے Select کرکے بیچلرز (آنرز یا سادہ) مکمل کریں اور پھر کسی ایک مضمون میں ماسٹرز مکمل کرسکتے ہیں۔

ٹیکنیکل تعلیم

ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کرکے تین سال کا ڈپلومہ DAE حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ حاصل کرسکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر کسی مضمون میں ماسٹرز کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے نیز اب DAE کے بعد بعض ادارے B-Tech بھی کرواتے ہیں۔

اس بارہ میں مزید معلومات www.tevta.org سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

کامرس

ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com بھی کرسکتے ہیں اور اس کے بعد B.Com، CA، ACCA اور BBA کی طرف بھی جایا جاسکتا ہے۔

ہوم اکنامکس

بعض طالبات جو ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چارسالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کرسکتی ہیں یا پھر F.Sc کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کرسکتی ہیں۔ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔مثلاً چائلڈ ڈیولپمنٹ۔فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔فوڈ ٹیکنالوجی۔آرٹس۔Rural سوشیالوجی وغیرہ اور آجکل ان مضامین کی بہت ڈیمانڈ ہے۔

پیرامیڈیکل کورسز

میٹرک/انٹرمیڈیٹ کے بعد بعض پیرامیڈیکل ٹریننگ پروگرام بھی آفر ہوتے ہیں ان میں ڈسپنسر، نرسنگ، لیبارٹری ٹیکنیشن، ریڈیوگرافر، آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ڈینٹل ٹیکنیشن، ای سی جی ٹیکنیشن، اینڈو سکوپی ٹیکنیشن اور اینستھیزیا ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔یہ ٹریننگ پروگرام حکومتی اور پرائیویٹ دونوں ہسپتال میں آفر ہوتے ہیں۔

غیر ملکی زبانیں

میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ/بیچلرز کرلیا جائے تو دہرا فائدہ ہوتا ہے۔ان میں سب سے بڑا ادارہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوجز (NUML) ہے جو مختلف زبانوں میں ماسٹرز بھی کرواتا ہے۔واقفین نو کو اس طرف خاص طور پر آنے کی ضرورت ہے کیونکہ جماعت کو غیر ملکی زبانوں پر عبور رکھنے والے طلباء و طالبات کی بہت ضرورت ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ، شہد کی مکھیاں پالنا، الیکٹریکل کورسز اور آٹو ٹیکنیشن کورسز وغیرہ شامل ہیں۔اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ فروری اور اگست میں ہوتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات اور روزنامہ الفضل میں بھی ہوتا ہے۔نیز اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس میں لائبریرین شپ، ہوٹل سروسز، مینجمنٹ سائنسز، کمیونٹی ایجوکیشن، سوشل سائنسز، ایگریکلچر اور کمپیوٹر کے کورسز وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ یونیورسٹی بیچلرز کے بعد B.Ed. اور ایم اے ایجوکیشن بھی کرواتی ہے۔

ضروری امور

وہ طلبہ و طالبات جو انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کو چاہئے کہ جماعت میں قائم انجینئرنگ وآرکیٹیکچر ایسوسی ایشن (IAAAE) اور کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) کے لوکل چیپٹرز کے پریذیڈنٹ صاحبان سے رابطہ کرکے مزید معلومات بھی حاصل کرسکتے ہیں اس طرح ان کو زیادہ بہتر Planning کرنے کا موقع مل جائے گا۔

آپ اوپر بیان کردہ کسی بھی فیلڈ میں جائیں آپ کی انگریزی اچھی ہونا لازمی ہے۔اس لئے میٹرک کے امتحان دینے کے بعد انگریزی کو بہتر بنانے کی مشق بہت ضروری ہے تاکہ مستقبل کی تعلیم میں آپ کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔میٹرک کے بعد آپ سے توقع رکھی جائے گی کہ آپ انگریزی میں خود اپنے جوابات یا نقطہ نظر کو بیان کرسکیں۔اکثر طلباء کے میٹرک کے نمبر تو بہت اچھے ہوتے ہیں لیکن آگے جاکر ان طلباء کی کارکردگی کا گراف نیچے آجاتا ہے اس کی ایک بنیادی وجہ انگریزی میں کمزوری ہے۔اس لئے انگریزی کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات 'الفضل' میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں نیز سیکرٹریان تعلیم کو بھی چاہئے کہ ان اعلانات اور مضامین کے ذریعہ اپنے حلقہ/جماعت کے طلبہ کی رہنمائی کریں اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

آخر میں تمام طلباء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خاص طور پر دعا کے لئے تحریر کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جماعت اور اپنے خاندانوں کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔آمین!

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)
پوسٹ کوڈ نمبر 35460
فون نمبر:047-6212473
Email: ntaleem@gmail.com

☆......☆......☆

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت مولوی تاج محمد خان صاحب۔لدھیانہ

یکے از تین صد تیرہ رفقاء احمد

حضرت مولوی تاج محمد صاحب ولد نجم الدین صاحب اصل میں سید بانڈی ریاست پونچھ کشمیر کے رہنے والے تھے لیکن بعد میں ساری زندگی لدھیانہ میں گزاری۔آپ حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مریدوں میں سے تھے بلکہ آپ کو ان کے ساتھ رشتہ دامادی کا شرف حاصل تھا، حضرت صوفی صاحب کی بیٹی حضرت غفور بیگم صاحبہ آپ کے عقد میں تھیں اس طرح آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہم زلف تھے۔آپ شروع احمدیت میں ہی سلسلہ احمدیہ کے ساتھ وابستہ ہوگئے تھے چنانچہ آپ نے 15 جون 1891ء کو بیعت کی توفیق پائی رجسٹر بیعت میں آپ کی بیعت اندراج اس طرح موجود ہے۔

15/جون 1891ء مولوی تاج محمد ولد نجم الدین اصل سکونت موضع سید بانڈی ریاست پونچھ تعلق کشمیر معہ برادران نور دین سید محمد بالفعل سکونت موضع پوکری تحصیل لودھیانہ ساہنہ وال ضلع لودیانہ پیشہ وعظ و مولویت

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 355)

بیعت کے بعد آپ نے اخلاص و وفا میں بہت ترقی کی، حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ازالہ اوہام میں ذکر کردہ اپنے مخلصین میں آپ کا نام بھی شامل فرمایا ہے، حضور فرماتے ہیں۔

اب میں اُن مخلصوں کا نام لکھتا ہوں جنھوں نے حتی الوسع میرے دینی کاموں میں مدددی یا جن پر مدد کی امید ہے یا جن کو اسباب میسر آنے پر طیار دیکھتا ہوں۔(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 520)

حبی فی اللہ مولوی تاج محمد صاحب سیر ماندی (صفحہ 544)

مخلصین کے نام درج کرنے کے بعد حضور نے فرمایا:۔

یہ سب صاحب علیٰ حسب مراتب اس عاجز کے مخلص دوست ہیں، بعض ان میں سے اعلیٰ درجہ کا اخلاص رکھتے ہیں اسی اخلاص کے موافق جو اس عاجز کے مخلص دوستوں میں پایا جاتا ہے۔اگر مجھے طول کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں جداگانہ ان کے مخلصانہ حالات لکھتا انشاء اللہ القدیر کسی دوسرے مقام میں لکھوں گا۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 545)

جلسہ سالانہ 1892ء میں شمولیت

آپ کو بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے دوسرے تاریخی جلسہ سالانہ منعقدہ 27 دسمبر 1892ء بمقام قادیان میں شریک ہونے کی توفیق ملی، حضور نے شرکاء جلسہ کے نام اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام کے آخر میں درج فرمائے ہیں آپ کا نام 274 نمبر پر مولوی تاج محمد صاحب سیر باندی جموں درج ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 667)

آپ حضرت اقدس کے کبار 313 رفقاء میں شامل تھے حضور نے 109 نمبر پر آپ کا نام "منشی تاج محمد خان۔لدھیانہ" درج فرمایا ہے۔

آپ نے حضرت اقدس کی زندگی میں ہی وفات پائی۔آپ کی اہلیہ حضرت غفور بیگم صاحبہ نے 14/اپریل 1957ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے گھر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ قطعہ رفقاء میں دفن ہوئیں۔

آپ کے ایک بیٹے حضرت ماسٹر حسن محمد تاج صاحب کو رفقاء حضرت اقدس میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا ان کی روایات رجسٹر روایات رفقاء نمبر 7 میں درج ہیں آپ بیان کرتے ہیں کہ جب میرے والد حضرت تاج محمد صاحب نے وفات پائی تو حضور نے جماعت لدھیانہ کو میرے متعلق تحریر فرمایا کہ اسے قادیان بھیج دیں۔حضرت ماسٹر حسن محمد صاحب نے تقسیم ملک کے بعد پشاور میں وفات پائی۔

مکرم نصراللہ خان صاحب ناصر

ابتدائی رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت ملک نورالدین صاحب پنڈ دادنخان ضلع چکوال

حضرت ملک نورالدین صاحب پنڈ دادنخان ضلع جہلم (حال چکوال) 1873ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے دور سے ہی آپ کو حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کی پاک صحبت ملی جس سے آپ کے نور قلب کو مزید سعادت اور روشنی ملی اور پھر یہ زندگی اس طور پر گزاری کہ سعدیؒ کے اس شعر کے مصداق بن گئے۔

کہ اس طور پر زندہ رہ کہ تیری موت کے وقت جب سب غمناک اور رو رہے ہوں تو تُو خوش بخوش اور ہنستا ہوا رخصت ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کرکے آپ نے نفس مطمئنہ کا مقام پایا اور دائمی زندگی پائی۔

ابتدائی زندگی

آپ کا خاندان ایک معروف مؤحد خاندان تھا۔ آپ نے اس دور کے معروف طریق کے مطابق قرآن کریم کی تعلیم سے آغاز کیا۔ آپ کے ایک مخلص دوست اور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت شیخ اصغر علی صاحب کا بیان ہے کہ:

’’میں مڈل کلاس میں تھا کہ آپ سکول میں داخل ہوئے تھے۔ آپ ان لڑکوں میں سے تھے جو سکول ٹائم کے علاوہ بھی ہمارے مکان پر پڑھا کرتے تھے۔ میری اور آپ کی بڑی محبت تھی‘‘۔ (الحکم 21 نومبر 1934ء)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں کہ:

(حضرت شیخ اصغر علی صاحب اور حضرت ملک نورالدین صاحب) یہ محبت واخلاص جو محض اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تھا برابر ترقی کرتی رہی ...... اور حضرت ملک صاحب کے اخلاق عالیہ اور صفات حسنہ کا اثر بڑھتا رہا۔ یہاں تک 1896ء میں باوجود جسمانی رنگ میں دو جدا جدا والدین کے بچے ہونے کے جو باہمی تعلق انسانیت کے رنگ میں یک رنگ دوستوں کا نمونہ تھے۔ حضرت مسیح موعود میں ہو کر روحانی طور پر ایک ہی باپ کے بیٹے ہوگئے اور اس طرح پر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو کر اس اخوت کی حقیقت کو پالیا جو (دین حق) عملاً لے کر آیا تھا۔ اسی سال ملک صاحب اور شیخ صاحب نے بیعت کرلی‘‘۔

حضرت عرفانی صاحب فرماتے ہیں:۔

’’ملک نورالدین صاحب کی ابتدائی اور انتہائی تعلیم پنڈ دادنخان میں ہی ہوئی اور مڈل کامیاب ہونے پر ختم ہوگئی۔ مڈل پاس کرنے کے بعد ملازمت کا مل جانا اس زمانہ میں آسان تھا۔ خصوصاً مدرس وغیرہ مگر نورالدین کے دماغ کو آرٹ سے مناسبت تھی اس لئے انہوں نے اپنے علمی ذوق کی تسکین نقشہ نویسی کے کام میں پائی...... اور اس مقصد کے لئے جو استاد انہیں ملا۔ وہ مرحوم شیخ اصغر علی صاحب کے عم مکرم تھے......‘‘۔

(دوماہی رسالہ رفقاء احمد مئی 1955ء)

پنڈ دادنخان کا یہ سکول جہاں حضرت ملک نورالدین صاحب نے اپنی تعلیم کا آغاز کیا۔ اس میں حضرت حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول 1860ء کے قریب ہیڈ ماسٹر تھے جہاں ان کے توکل علی اللہ اور استغنا کا شاندار مظاہرہ ہوا۔ غرض اس فضا میں جہاں ایک خوددار، عالم باعمل اور متوکل شخصیت کے اثرات تھے۔ وہاں ملک نورالدین صاحب سانس لیتے رہے اور حضرت خلیفہ اول کے ساتھ سلسلہ رضاعت رکھنے والے حضرت حافظ غلام محی الدین صاحب (بھیروی) سے آپ کو شرف دامادی حاصل ہوا۔ (اس سلسلہ رضاعت کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مولوی عبدالجبار صاحب غزنوی کے نام خط میں کیا ہے۔

(الحکم جلد 3 نمبر 31، 31 اگست 1899ء کالم 1)

حضرت حافظ غلام محی الدین بھیروی حضرت اقدس مسیح موعود کے ابتدائی رفیق تھے۔ رسالہ دوماہی (رفقائے) احمد قادیان ماہ جولائی 1955ء میں ہے (جس کا ذکر حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی نے سیرت مسیح موعود میں بھی کیا ہے)

حضرت مسیح موعود کی ڈاک کا کام بھی انہی کے سپرد تھا چنانچہ ایک روایت میں آپ کے متعلق ذکر آتا ہے جس کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور راقم (عرفانی کبیر) بارہا پیش کرچکے ہیں کہ لیکھرام کے قتل کے سلسلہ میں جب حضرت مسیح موعود کی تلاشی ہوئی تو چند ایک خطوط جو حضرت اقدس نے جناب حافظ صاحب مرحوم کو ڈاک میں ڈالنے کے لئے دیئے تھے وہ اس پتھر کے نیچے سے جو جلد سازی کے کام آتا ہے برآمد ہوئے۔ اس پر حضرت اقدس نے مسکرا کر فرمایا ’’حافظ صاحب! یہ خطوط تو ہم نے ڈاک میں ڈالنے کے لئے دیئے تھے نہ کہ پتھر کے نیچے رکھنے کے لئے‘‘۔

(رفقاء احمد دوماہی جولائی 1955ء ص9)

حضرت عرفانی صاحب فرماتے ہیں:۔

’’حافظ صاحب نے ملک نورالدین کو اپنی صاحبزادی (زینب بیگم) کے رشتہ ازدواج میں منسلک کرنے میں خوشی محسوس کی اور حضرت خلیفہ اول کے مشورہ اور تحریک پر یہ رشتہ مستحکم ہوگیا۔ یہ 1889ء کا واقعہ ہے اور یہی وہ مبارک سال ہے جبکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے بامر ربانی سلسلہ بیعت شروع کیا۔

(رفقاء احمد دوماہی جولائی 1955ء ص9)

حضرت شیخ اصغر علی صاحب کا بیان ہے:۔

’’برات پنڈ دادنخان سے بھیرہ گئی تھی اور میں اتفاق سے پنڈ دادنخان آیا ہوا تھا اور برات میں شامل تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے ہاں برات کو اتارا اور خاطر تواضع کی اور نکاح بھی حضور نے پڑھا تھا‘‘۔ (رفقاء احمد دوماہی جولائی 1955ء ص9)

حضرت ملک صاحب کی ملازمت

حضرت عرفانی صاحب فرماتے ہیں:۔

ملک صاحب ان ایام میں محکمہ بارک ماسٹری میں بمقام جہلم نوکر تھے۔ ملک صاحب چونکہ نہایت ذہین اور محنتی تھے باوجود شیخ صاحب سے عمر میں چھوٹے ہونے کے اور تعلیم میں بھی پیچھے ہونے کے آگے نکل گئے۔ 1889ء تک وہ اپنی تعلیم سے فارغ ہو کر ملازم ہوچکے تھے اور شیخ صاحب ابھی راستہ میں ہی تھے۔ چنانچہ اسی سلسلہ شادی میں شیخ صاحب کو ان کے چچا صاحب نے جہلم ملک صاحب کے پاس بھیج دیا کہ ان کے پاس رہ کر نقشہ نویسی کا کام سیکھیں۔ چنانچہ وہ جہلم ان کے پاس آگئے اور ملک صاحب نے انہیں دو مہینے کے اندر نقشہ نویسی کا کام اچھی طرح سکھا دیا۔ ...... خود ملک صاحب نے شیخ صاحب کے چچا سے کام سیکھا تھا‘‘۔ (رسالہ رفقاء احمد دوماہی جولائی 1955ء ص10)

اولاد

حضرت ملک نورالدین صاحب کے ہاں ایک بیٹا ملک عزیز احمد پیدا ہوا۔ ملک عزیز احمد صاحب حضرت حافظ غلام محی الدین بھیروی کے نواسے تھے۔

محترم ملک عزیز احمد صاحب کے ایک مضمون ’’حسن واحسان میں یکتا محبوب کی سیرت کے چند ٹکڑے‘‘ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اقدس کے صاحبزادہ حضرت مرزا مبارک احمد صاحب آپ کے ہم مکتب تھے اور ماسٹر سکندر علی صاحب بھینی والے پڑھایا کرتے تھے۔

(الحکم جلد 41 نمبر 28، 21 اگست 1938ء ص2)

حضرت ملک نورالدین صاحب کے پوتے اور محترم ملک عزیز احمد صاحب کے بیٹے ملک رشید احمد صاحب آجکل کیولری گراؤنڈ لاہور میں رہائش پذیر ہیں۔

سیرت وخدمات

حضرت شیخ اصغر علی صاحب اپنے قیام جہلم کے بارے میں بیان فرماتے ہیں:۔

میں ان کے پاس دو ماہ کے قریب رہا وہاں میں نے ان کی زندگی قابل رشک دیکھی اپنے محکمہ کے علاوہ ہر ملنے والے کی نگاہ میں آپ پاکباز تھے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے پورے پابند تھے۔ لغویات سے پرہیز تھی۔ حقہ تک آپ نے کبھی نہیں چھوا۔ اپنے اور بیگانے کی خدمت کرکے آپ خوش ہوا کرتے تھے۔ ...... جہلم میں آپ محکمہ بارک ماسٹری میں ملازم ہوئے اور اپنی ذاتی خوبیوں اور ادائیگی فرض میں مستعد اور قابل ہونے کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے عارضی طور پر اوورسیر بھی رہے اور بہت جلد مستقل طور پر نقشہ نویس مقرر ہوگئے‘‘۔

(رسالہ رفقاء احمد دوماہی ماہ جولائی 1955ء ص11,10)

1900ء میں حضرت ملک صاحب کا تبادلہ لائل پور (حال فیصل آباد) میں ہوگیا جہاں سرکاری عمارتوں کی تعمیر کا کام زوروں پر تھا۔ 1915ء تک آپ یہیں رہے۔ حضرت عرفانی صاحب لکھتے ہیں:۔

’’حضرت ملک صاحب میں نظام قومی کی روح تھی اس لئے باجماعت نماز اور سلسلہ کی ضروریات سے آگاہ رکھنے کے لئے احباب کو اپنے ہی مکان میں جمع کرتے تھے۔ ...... انہوں نے اپنے عمل سے اس روح کو جماعت میں پیدا کردیا تھا۔ جب 1905ء میں انجمنوں کا سلسلہ قائم ہوا تو ملک صاحب ہی سالار کارواں تھے۔ ...... انہوں نے منشی محلّہ میں اپنا ذاتی مکان تعمیر کیا۔ جس کا نام بیت النور رکھا‘‘۔

(رفقاء احمد دوماہی ماہ جولائی 1955ء ص11)

بقیہ صفحہ 6 سگریٹ نوشی کے نقصانات

ممانی صاحبہ نے پوچھا آج حقے پہ کیا ناراضگی آ گئی تھی؟ فرمایا مجھے حضرت صاحب نے حقہ پینے سے لوگوں کو منع کرنے کی تلقین کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے اور میں خود حقہ پیتا ہوں اس لئے پہلے اپنے حقہ کو توڑا ہے۔ چنانچہ ماموں صاحب نے مرتے دم تک حقے کو ہاتھ نہ لگایا اور دوسروں کو بھی حقہ چھوڑنے کی تلقین کرتے رہے۔

(سوانح فضل عمر جلد 2 صفحہ 24)

پھر فرمایا

آج کل یہی برائی ہے حقہ والی جو سگریٹ کی صورت میں رائج ہے۔ تو جو سگریٹ پینے والے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ سگریٹ چھوڑیں۔ کیونکہ چھوٹی عمر میں خاص طور پر سگریٹ کی بیماری جو ہے وہ آگے سگریٹ کی کئی قسمیں نکل آئی ہوئی ہیں جن میں نشہ آور چیزیں ملا کر پیا جاتا ہے۔ تو وہ نوجوانوں کی زندگی برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جو دجال کا پھیلایا ہوا ہے اور بدقسمتی سے مسلمان ممالک بھی اس میں شامل ہیں۔ بہرحال ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ کوشش کریں کہ سگریٹ نوشی کو ترک کریں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 380)

مکرم عبدالرشید آرکیٹیکٹ صاحب

سگریٹ نوشی کے نقصانات اور دور حاضر

سگریٹ نوشی کے متعلق آج کل بہت بحث چل رہی ہے۔ مدت پہلے اس کو اتنی بری نظر سے نہیں دیکھا جاتا رہا جتنا اب خیال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ کئی ممالک میں اس کی اشتہاری مہم (Advertisement) پر پابندی ہے۔ لیکن کچھ عرصہ پہلے اس کو فروغ دینے کے لئے بڑے بڑے کامیاب تاجروں اور فلمی اداکاروں کو T.V اور اخبارات میں سگریٹ نوشی کرتے دکھا کر اس امر کا ثبوت پیش کیا جاتا تھا۔ کہ زندگی میں سگریٹ نوشی ایک کامیابی کی علامت ہے۔ اس لئے بعض لوگ اپنی ناکامیوں پر پردہ پوشی کے لئے اور فیشن کے طور پر اس میں مبتلا ہو جاتے تھے۔ پھر بعض مایوسیوں کو تسکین میں بدلنے کے لئے سگریٹ نوشی اپنا لیتے تھے۔

آجکل روپے پیسے کی فراوانی کی وجہ سے کم علمی، دینی امور کی نامکمل آگاہی اور بے احتیاطی سے نوجوان سگریٹ نوشی کی عادت میں ملوث ہو جاتے ہیں اور والدین اس بیماری کے نقصانات کو جانتے ہوئے بھی اولاد کو اس بیماری سے روک نہیں سکتے۔ یہ ایک کینسر (Cancer) ہے جو آہستہ آہستہ آپ کی صحت کو تباہ کر دیتا ہے اور لغویات میں ملوث کر دیتا ہے۔

یہ سگریٹ نوشی کی عادت جو شوقیہ یا فیشن کے طور پر شروع کی جاتی ہے جس کے متعلق آپ جانتے بھی ہیں کہ ایک نقصان دہ اور ناپسندیدہ عادت ہے۔ اس کو جاری رکھتے ہیں۔ اس خیال سے کہ جب چاہیں گے اس کو ترک کر دیں گے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ایک مرحلے پر جا کر آپ اس عادت کو چھوڑنے کی جتنی چاہیں کوشش کریں۔ یہ آپ کے لئے وبال جان بن جائے گی۔ یہ عادت آپ کو عجیب وغریب حالات میں بھی مبتلا کر سکتی ہے۔ جب خاکسار نیشنل کالج آف آرٹس لاہور میں طالب علم تھا۔ عالمی شہرت رکھنے والے آرٹسٹ شاکر صاحب ہمارے پرنسپل تھے۔ وہ بہت سگریٹ نوشی کرتے تھے۔ میں نے کبھی ان کا منہ سگریٹ سے خالی نہیں دیکھا۔ آپ کو علم ہے آرٹسٹ بھولنے کا شکار ہوتے ہیں۔ کئی دفعہ جب شاکر صاحب سگریٹ خریدنا بھول جاتے تھے۔ تو سیدھے کلاس روم آتے اور طالب علموں سے دریافت کرتے کہ کسی کے پاس سگریٹ ہے؟ اور مانگ کر سگریٹ نوشی کرتے۔

عام طور پر فیشن اور شوقیہ امور کو سگریٹ نوشی کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے۔ لیکن میرے خیال کے مطابق ایسے لوگوں کے ساتھ دوستی جو سگریٹ کے عادی ہیں۔ یا اس کلب میں زیادہ وقت گزرا ہو جہاں ممبرز اس عادت میں مبتلا ہوں۔ وہ آپ کو اس عادت میں ملوث کرنے کے زیادہ ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ماحول کا اثر بہت گہرا اور مثبت ہوتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ (یعنی دوست کے اخلاق کا اثر انسان پر ہوتا ہے) اس لئے اسے غور کرنا چاہئے کہ وہ کسے دوست بنا رہا ہے۔

(سنن ابی داؤد۔ کتاب الادب)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ کہ ایک سکھ طالب علم تھا۔ جس کو حضرت اقدس مسیح موعود سے بڑی عقیدت تھی تو اس نے آپ کو لکھا کہ پہلے تو مجھے خدا کی ہستی پر بڑا یقین تھا لیکن اب مجھے کچھ شکوک وشبہات پیدا ہونے لگ گئے ہیں۔ تو حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کو جواب دیا ”کہ تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی دہریت کے خیالات رکھتا ہے۔ جس کا تم پر اثر پڑ رہا ہے۔ اس لئے اپنی جگہ بدل لو۔ چنانچہ اس نے اپنی سیٹ بدل لی اور خود بخود اس کی اصلاح ہوگئی۔ فرماتے ہیں کہ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انسان پر کتنا برا اثر پڑتا ہے۔ یعنی یہی حکمت ہے جس کے ماتحت رسول کریم ﷺ جس کسی مجلس میں تشریف رکھتے تھے تو بڑی کثرت سے استغفار فرمایا کرتے تھے تا کہ کوئی بری تحریک آپؐ کے قلب مطہر پر اثر انداز نہ ہو۔“

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 481)

نوجوان نسل اپنے والدین کی بجائے اپنے ساتھیوں اور دوستوں سے جلدی اثر قبول کرتے ہیں۔ اس لئے یہ بڑا اہم ہے کہ والدین اپنے بچوں کو دوستوں کے متعلق پوری معلومات رکھیں۔ پھر گھر کے باہر خیال رکھیں کہ کہیں سگریٹ کے ٹکڑے تو نہیں پڑے ہوئے۔ کیونکہ اکثر نوجوان گھر میں داخل ہونے سے قبل سگریٹ کا بقایا حصہ باہر ہی پھینک کر گھر کے اندر داخل ہوتے ہیں۔

آج کل ریسرچ کا دور ہے۔ ہر میدان میں نئی ایجادیں ہو رہی ہیں۔ اس انفارمیشن ٹیکنالوجی کے جدید دور میں بیماریوں کی وجوہات سامنے آ رہی ہیں۔ سگریٹ نوشی کے اثرات بھی زیر تشویش ہیں جو کہ بہت خطرناک پائے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے مغربی ممالک میں سگریٹ نوشی کے خلاف ایک نئی مہم شروع ہے۔ پہلے مرحلے میں ان برے اثرات کی روک تھام کے لئے دفتروں میں علیحدہ کمرہ رکھے گئے۔ ہوائی جہازوں میں سگریٹ نوشی کے لئے ایک خاص حصہ رکھا گیا۔ دو منزلہ بسوں میں نیچے والی منزل پر سگریٹ نوشی منع اور اوپر والی منزل میں اجازت دے دی گئی۔ لیکن اب سگریٹ نوشی کی یہ سہولتیں بھی واپس لے لی گئی ہیں۔ اب ہوائی جہازوں، دفتروں، دکانوں، بڑے بڑے سٹوروں اور بسوں میں سگریٹ نوش کی مکمل ممانعت ہے۔ ناروے میں میں نے دیکھا ہے۔ اگر آپ کے بچے ہیں۔ تو والدین گھر کے اندر سگریٹ نوشی نہیں کر سکتے۔ اور اگر بچے نے لوکل کونسل کو فون کر دیا۔ کہ اس کے والدین گھر میں سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ تو لوکل کونسل والے ان سے بچے لے جائیں گے۔ اس لئے والدین کو جب سگریٹ کی حاجت ہو تو ان کو گھر سے باہر نکل کر کھلی ہوا میں سگریٹ نوشی کرنی پڑتی ہے۔ یو۔کے میں بھی یکم جولائی 2007ء کو ہر طرح کی Public Places پر سگریٹ نوشی کی پابندی لگا دی گئی تھی اور جو اس کی خلاف ورزی کرے۔ ان کے لئے جرمانہ کی سخت سزائیں مقرر کی گئیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی ممنوعہ علاقہ میں سگریٹ نوشی کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس کو 30 پونڈ سے 200 پونڈ تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اگر دکانوں یا دفتروں کے مالکوں نے No Smoking کے Sign نہ لگائے تو 150 پونڈ سے 1000 پونڈ تک ان کو جرمانہ کیا جا سکتا ہے اور اگر کسی احاطہ کے مالکان سگریٹ نوشی سے منع نہیں کرتے تو ان کو 2500 پونڈ تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔ اس قانون کے ایک سال کے ختم ہونے پر جولائی 2008ء میں حکومت نے بتایا کہ 9% لوگوں نے سگریٹ نوشی ترک کر دی۔

سگریٹ نوشی کے نقصانات

☆ ایک سگریٹ پینے سے آپ کی عمر 11 منٹ کم ہو جاتی ہے عام شخص کی عمر میں دس سال کی کمی آ جاتی ہے۔ یعنی جن افراد نے کبھی سگریٹ نہیں پی۔ وہ سگریٹ پینے والوں کی نسبت اوسطاً دس سال زیادہ زندہ رہتے ہیں۔

☆ ایک سگریٹ میں 4000 کیمیکل اجزاء ہوتے ہیں۔

☆ سگریٹ پینے والوں میں سے 50% کی اموات سگریٹ نوشی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

☆ اموات کی وجوہات میں سے سگریٹ اول نمبر پر ہے۔

(برٹش میڈیکل جنرل تحقیقی رپورٹ 2004ء)

اس سال برطانیہ کی حکومت نے 35 سے 45 سال کے احباب کی 10 سال کی سروے رپورٹ شائع کی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ سگریٹ پینے والے احباب کی یادداشت میں کمی واقعہ ہو جاتی ہے اور اب تو یہ مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے۔ کہ جو بیماریاں سگریٹ نوشی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا مفت علاج نہیں ہونا چاہئے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ سگریٹ پینے سے انسان کئی قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کی صحت پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔ اس کے وہی نقوش جو کبھی دلکش دکھائی دیتے تھے۔ اب بھیانک دکھائی دینے لگتے ہیں۔ چہرے پر صحت کی خرابی کی وجہ سے ہوائیاں اڑتی ہیں اور بعض دفعہ رنگ ایسا بدل جاتا ہے کہ اس کو دیکھ کر ڈر لگتا ہے۔ صحت زندگی کے عناصر کے توازن کا نام ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات ایک توازن رکھتی ہیں اور حسن میں بھی ایک مخفی توازن ہے۔ جب تک وہ توازن نہ ہو اس وقت تک حسن پیدا نہیں ہو سکتا۔ سگریٹ نوشی اس حسن کے توازن کو قائم رکھنے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔

دین حق نے ہر اس امر کو روکا ہے۔ جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہو۔ سگریٹ پینے والوں کے جسم اور کپڑوں سے جو بُو آتی ہے۔ وہ دوسروں کے لئے بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ جو سگریٹ پینے کے عادی نہیں ہیں اور جن کمروں میں ایک دو سگریٹ پینے والے ہوں۔ وہاں تو بعض دفعہ بیٹھنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ بدنی پاکیزگی پر جس قدر دین نے زور دیا ہے کسی دوسرے مذہب یا تمدن نے نہیں دیا۔ حضرت رسول کریمؐ کا ایک چھوٹا سا مبارک کلمہ اس کی اہمیت کو احسن رنگ میں واضح کرتا ہے۔

ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا:۔

پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

بعض احباب روزانہ 40-50 سگریٹ کے عادی ہوتے ہیں۔ اس مہنگے دور میں اس کا اندازہ لگائیں تو لاکھوں روپے کا نقصان اور ساتھ بیماری۔

سگریٹ نوشی کو آپ جس طرف سے بھی دیکھیں اس میں نقصان ہی نقصان ہے۔ اس کو ترک کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یورپ میں لوگوں کی مدد کرنے کے لئے بہت سے ادارے قائم کئے گئے ہیں جو سگریٹ پینے والوں کو مفت مشورے دیتے ہیں۔ ان کے لئے ان کے حالات کے مطابق لائحہ عمل تیار کرتے رہتے ہیں۔ بعض دفعہ لوگ سگریٹ نوشی کو ترک کرتے ہیں۔ لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد پھر شروع کر دیتے ہیں۔ یہ ادارے ان کو بار بار سگریٹ نوشی سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ان کے نقصانات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ ان اداروں کی رپورٹ کے مطابق بعض دفعہ تین چار دفعہ ترک کرنے کی کوشش کے بعد آخر کار سگریٹ نوشی چھوڑنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ 24 گھنٹے سگریٹ نوشی ترک کرنے کے بعد پھیپھڑوں میں صفائی کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ اور 48 گھنٹے کے بعد منہ سے جو سگریٹ کی بُو آتی ہے۔ اس میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے اور اس کے بعد جسم میں تبدیلی کے آثار نظر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

مرزا احمد بیگ صاحب ساہیوال بھی روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ میرے ماموں مرزا غلام اللہ صاحب سے فرمایا کہ مرزا صاحب دوستوں کو حقہ چھوڑنے کی تلقین کیا کریں۔ ماموں صاحب خود حقہ پیتے تھے انہوں نے حضور سے عرض کیا بہت اچھا حضور۔ گھر آ کر اپنا حقہ جو دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اسے توڑ دیا۔ ممانی جان نے سمجھا کہ آج شاید حقہ دھوپ میں پڑا رہا ہے اس لئے یہ فعل ناراضگی کا نتیجہ ہے لیکن جب ماموں نے کسی کو کچھ بھی نہ کہا تو

بقیہ صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم محمود احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ سلمانہ سحر صاحبہ بنت مکرم فہیم الدین ارشد صاحب ناظم انصاراللہ ضلع اسلام آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم وقاص ناصر صاحب ابن مکرم خلیل احمد ناصر صاحب کراچی مبلغ 15 ہزار یوروحق مہر پر مورخہ 10/اپریل 2009ء کو مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید نے دارالذکر لاہور میں کیا۔ عزیزان حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب اور حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی نسل سے ہیں نیز مکرم چوہدری علم دین صاحب مرحوم آف چنیوٹ کے علی الترتیب پوتی اور نواسہ ہیں۔ مکرمہ سلمانہ سحر صاحبہ مکرم محمد شفیع اشرف صاحب سابق ناظر امور عامہ اور مکرمہ خاتم النسا درد صاحبہ کی نواسی ہیں اور مکرم وقاص ناصر صاحب مکرم محمد مغل صاحب کے پوتے ہیں اور کمپیوٹر انجینئرنگ مکمل کرنے کے بعد سویڈن میں Bioinformatics میں ماسٹرز کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ بشریٰ احمد صاحبہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم رانا مبارک احمد خاں صاحب ابن حضرت منشی چوہدری امیر محمد خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ساکن اہرانہ خورد ضلع ہوشیار پور حال باب الابواب ربوہ مورخہ 31 مارچ 2009ء کو چند دن بیمار رہ کر بعمر تقریباً 89 سال اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے آپ کی نماز جنازہ مورخہ یکم اپریل کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بعد تدفین بہشتی مقبرہ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ احمدیت سے حقیقی لگاؤ رکھنے والے خلافت احمدیہ کے عاشق اور دعا گو وجود تھے آپ نے تقریباً 18 سال فوج میں ملازمت کی۔ 1946ء میں دوران ملازمت فوج اٹلی میں اس وقت کے پوپ سے ملاقات کر کے حضرت مسیح موعود کا لٹریچر پیش کیا تھا۔ دعوت الی اللہ کا آپ کو بہت شوق تھا۔ آپ نے مکرم محمد احمد صاحب کے ساتھ مل کر قاعدہ یسرنا القرآن کا رومن انگلش میں ترجمہ بھی شائع کیا تھا ہر جماعتی پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے آپ انصاراللہ کی ڈیوٹیاں بڑے شوق سے ادا کیا کرتے تھے۔ فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ محکمہ سوئی گیس میں بھرتی ہو گئے۔ اور سپروائزر کے عہدہ تک پہنچے آپ نے بہت نیک نام سوئی گیس کے محکمہ میں کمایا اور آپ کے احمدی ہونے کی وجہ سے بعض اوقات دوسرے احباب کی طرف سے تکلیف بھی پہنچی مگر آپ نے اپنا دکھ اور درد صرف اپنے مولیٰ کے حضور پیش کیا۔ محکمہ میں آپ اللہ لوک کے نام سے مشہور تھے آپ جہاں بھی رہے جماعت سے قریبی تعلق رکھا۔ آپ نے فعال زندگی گزاری۔ زندگی میں بہت کم ہسپتال گئے یا دوائیاں استعمال کیں۔ اپنا علاج خود ہی کر لیا کرتے تھے وفات سے چند ماہ قبل انصاراللہ مقامی کے زیر انتظام بیوت الحمد میں ایک پروگرام تھا جس میں آپ نے 80 سال سے زائد عمر کے احباب میں کلائی پکڑنے کے مقابلہ میں حصہ لیا۔ آپ کی اہلیہ محترمہ 17 سال قبل وفات پا گئی تھیں۔ آپ نے ایک بیٹی کی وفات اور دوسری بیٹی کے بیوہ ہو جانے کا صدمہ نہایت صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم رانا بشارت احمد صاحب ہالینڈ، مکرم رانا سعادت احمد صاحب جرمنی اور مکرم رانا خالد محمود صاحب محکمہ سوئی گیس ربوہ والے چھوڑے ہیں۔ جبکہ تین بیٹیاں مکرمہ ذاکرہ شاہین صاحبہ کینیڈا، مکرمہ زیب النساء صاحبہ جرمنی اور خاکسارہ بشریٰ احمد باب الابواب چھوڑی ہیں۔ آپ کی والدہ حضرت کریم بی بی صاحبہ بھی رفقاء حضرت مسیح موعود میں سے تھیں۔ ان کی وفات 1977ء میں ہوئی۔ آپ کو اپنی والدہ صاحبہ سے عشق کی حد تک پیار تھا۔ آپ کی تدفین اپنی والدہ محترمہ کے عین قدموں میں ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم انہیں غریق رحمت کرے، ان کی تمام نیکیاں ان کی اولاد میں زندہ رکھے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم افتخار احمد اقبال صاحب گلبرگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ ثریا قمر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اقبال قمر صاحب گلبرگ لاہور حال طاہر آباد شرقی ربوہ مورخہ 29/اپریل 2009ء کو بقضائے الٰہی طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم مختار احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اور تدفین کے بعد مکرم غلام احمد سرور صاحب صدر طاہر آباد شرقی ربوہ نے دعا کروائی مرحومہ نماز کی پابند اور خلافت سے بڑی عقیدت اور محبت رکھتی تھیں غریبوں کی ہمدرد اور ضرورت مندوں کی ضرورت کو پورا کر کے خوشی محسوس کرتی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور ان سے اپنی محبت و کرم اور مہربانی کا سلوک فرمائے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو آگے قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک

حضرت مصلح موعود نے 7 مئی 1926 کو خطبہ جمعہ میں فرمایا ”وصیت کی تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کے ساتھ بہت سے انعامات وابستہ ہیں۔ ابھی تک جنہوں نے وصیت نہ کی ہو وہ کر کے اپنے ایمان کے کامل ہونے کا ثبوت دیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ جو شخص وصیت نہیں کرتا مجھے اس کے ایمان میں شبہ ہے۔ پس وصیت معیار ہے ایمان کے کامل ہونے کا۔ مگر دسویں حصہ کی وصیت اقل ترین معیار ہے۔ یعنی یہ تھوڑے سے تھوڑا حصہ ہے جو وصیت میں دیا جا سکتا ہے۔ مگر مومن کو یہ نہیں چاہئے کہ چھوٹے سے چھوٹے درجہ کا مومن بننے کی کوشش کرے بلکہ بڑے سے بڑے درجہ کا مومن بننا چاہئے۔ یہ درست ہے کہ رشتہ داروں اور لواحقین کو مدنظر رکھ کر کہا گیا ہے کہ 1/3 حصہ سے زیادہ وصیت میں نہ دے۔ لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ دسویں حصہ سے زیادہ وصیت نہ دے۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ اکثر دوست 1/10 حصہ کرنے پر کفایت کرتے ہیں جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید ان کا خیال ہو کہ وصیت کا مفہوم دسویں حصہ کی وصیت کرنا ہی ہے حالانکہ یہ ادنیٰ مقدار بیان کی گئی ہے اور مومن کے لئے یہی بات مناسب ہے کہ جس قدر زیادہ دے سکے دے۔

(خطبات محمود جلد 10 ص 167)

حضور نے جلسہ سالانہ 1926ء پر 28 دسمبر کے خطاب میں فرمایا:

”میں دوستوں کو وصیت کی طرف خصوصیت سے توجہ دلاتا ہوں۔ وصیت ہماری جماعت کے لئے نہایت اہم اور اصل چیز ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے جو شخص وصیت نہیں کرتا اس کے ایمان میں نفاق کا حصہ ہے۔ پس میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ وصیت کی طرف خاص توجہ کریں۔ جماعت کا کثیر حصہ ابھی تک وصیتوں سے خالی ہے۔ اس وقت ہماری جماعت کی ترقی کے لئے مالی قربانیوں کی بہت ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کا منشاء ہے کہ ہم مالی قربانیوں میں پورا حصہ لیں“۔ (انوار العلوم جلد 9 صفحہ 443)

حضور نے 26/اگست 1932ء کو فرمایا ”تیسرا فرض جس کی طرف میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں وہ وصیت کا مسئلہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ وصیت ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ہے اور وہ اس کے ذریعہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون سچا مومن ہے اور کون نہیں ہے۔ ہماری جماعت اس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہے مگر وصیت کرنے والے صرف دو تین ہزار ہیں۔ حالانکہ وصیت ایسی چیز ہے جو یقینی طور پر خدا کا مقرب ہونا ظاہر کرتی ہے۔

اس میں شبہ نہیں کہ مومن ہی وصیت کرتا ہے لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اگر کسی شخص میں کچھ کمزوریاں بھی پائی جاتی ہوں تو جب وہ وصیت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے اس وعدہ کے مطابق بہشتی مقبرہ میں صرف جنتی ہی مدفون ہوں گے، اس کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔ پس وصیت اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ کیونکہ جو بھی وصیت کرے گا اگر وہ ایک وقت میں جنتی نہیں تو بھی وہ جنتی بنا دیا جائے گا اور اگر اعمال اس کے زیادہ خراب ہیں تو خدا اس کے نفاق کو ظاہر کر کے اسے وصیت سے الگ کر دے گا۔

(خطبات محمود جلد 13 صفحہ 562)

حضور نے 27 دسمبر 1942 کو جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر 'نظام نو' کے عنوان سے ایک معرکۃ الآراء خطاب فرمایا جس میں تحریک جدید اور نظام وصیت کے باہمی رابطے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

تحریک جدید گو وصیت کے بعد آئی ہے مگر اس کے لئے پیشرو کی حیثیت میں ہے ...... بطور ارہاص کے ہے ہر شخص جو تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے میں مدد دیتا ہے اور ہر شخص جو نظام وصیت کو وسیع کرتا ہے وہ نظام نو کی تعمیر میں مدد دیتا ہے“۔ پھر فرمایا:

”پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف ...... احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔ جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے۔ توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ آخر اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کوردہ کہا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا۔ اس میں سے وہ نور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کی جہالت کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کے دکھوں اور دردوں کو دور کر دیا جس نے ہر امیر اور غریب، ہر چھوٹے اور بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرما دی“۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 صفحہ 599-602)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

سارے کنبے کو سنا دیں

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:۔

جس شخص کے پاس یہ اشتہار پہنچے اس پر فرض ہے کہ گھر میں جا کر اپنے کنبے کی عورتوں کو تمام مضمون اس اشتہار کا اچھی طرح سمجھا کر سناوے۔ اور ذہن نشین کر دے اور جو عورت خواندہ ہو اس پر بھی لازم ہے کہ ایسا ہی کرے۔

اشتہار۔ بدرسوم کی ممانعت:

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

آج ہم کھول کر باآواز کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے، یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (حق) کی راہ اختیار کی جائے۔ اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اس کے رسولؐ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں۔ اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں۔ اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں.....

ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 87)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

❁ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ملک پرویز احمد صاحب لاہور میں فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز میری چھوٹی بھابی مکرمہ یاسمین حبیب صاحبہ کا کینیڈا میں ریڑھ کی ہڈی کا بفضل اللہ تعالیٰ کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دونوں عزیزان کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور صحت و سلامتی کے ساتھ باعمر بنائے۔ آمین

واقفین نو متوجہ ہوں

❁ ایسے واقفین نو جنہوں نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ چاہتے ہیں تو ان واقفین نو کے لئے ایک قرآن کلاس مورخہ 16 تا 25 مئی 2009ء وکالت وقف نو میں لگائی جا رہی ہے۔ طلباء اس میں ضرور شامل ہوں سادہ قرآن کریم اور کاپی پین لے کر آئیں۔

(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خبریں

سوات میں سرکاری عمارتوں پر طالبان کا قبضہ

سوات میں ڈی آئی جی آفس، کمشنر مالاکنڈ اور ضلع ناظم کے گھروں سمیت متعدد اہم سرکاری عمارتوں پر طالبان نے قبضہ کر لیا ہے جبکہ گھروں پر مارٹر گولے گرنے سے ایک ہی خاندان کے 5/افراد سمیت 15 شہری جاں بحق ہو گئے۔ کرفیو کی خلاف ورزی کرنے پر 6/افراد کو گولی ماردی گئی۔ مینگورہ پر جنگجوؤں کا قبضہ برقرار ہے۔ ضلع کے مختلف علاقوں میں چیک پوسٹوں پر حملے بھی کئے گئے۔ شانگلہ میں بھی غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

پنجاب میں مخلوط حکومت کا پرانا سیٹ اپ برقرار رکھنے پر اتفاق

مسلم لیگ (ن) کے صدر اور وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے وزیراعظم گیلانی سے ملاقات کی۔ وزیراعظم ہاؤس سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق اس ملاقات میں اصولی طور پر یہ اتفاق ہو گیا ہے کہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت کا جو سیٹ اپ پنجاب میں پہلے موجود تھا اسے جاری رکھا جائے گا۔ پنجاب میں دونوں جماعتوں میں بہتر کوارڈی نیشن قائم رکھنے کے لئے قبل ازیں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں پر مشتمل قائم کردہ کمیٹی کو بھی بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

پشاور اور مہمند ایجنسی میں چوکیوں پر حملے 26/افراد جاں بحق

پشاور کی حدود میں خیبر ایجنسی کی سرحد پر واقع قدیم چیک پوسٹ پر خودکش حملے میں 6 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 9/افراد جاں بحق اور 42 زخمی ہو گئے، مہمند ایجنسی میں چیک پوسٹ پر حملے کے دوران 15 عسکریت پسند ہلاک، 2 اہلکار جاں بحق اور 6 اہلکار لاپتہ ہو گئے۔ بونیر میں فورسز کے آپریشن میں مزید 7 جنگجو مارے گئے ہیں۔

پاکستان ضمانت دے کہ نیوکلیئر ہتھیار شدت پسندوں سے محفوظ ہیں

امریکہ کی قومی سلامتی کے مشیر جنرل جیمز جونز نے کہا ہے کہ واشنگٹن کو اسلام آباد سے اس بات کی ضمانت درکار ہے کہ پاکستان کے نیوکلیئر ہتھیار شدت پسندوں سے محفوظ ہیں۔ انہوں نے یہ بات برطانوی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں حالات اب نسبتاً مثبت سمت کی طرف بڑھ رہے ہیں لیکن پاکستان کے نیوکلیئر ہتھیاروں کی حفاظت کے بارے مزید یقین دہانیوں کی ضرورت ہے۔

ٹیکس قوانین میں ترامیم سے کرپشن کا راستہ کھولا گیا

سپریم کورٹ نے ٹیکس قوانین کو سادہ بنانے کے لئے اٹارنی جنرل کو ہدایات جاری کر دیں جبکہ ملک بھر میں بغیر کاغذات کے پکڑی جانے والی گاڑیوں کی تمام تفصیلات بھی طلب کر لی ہیں۔ ٹیکس اپیلوں کے ایک مقدمہ کی سماعت کے دوران چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ ٹیکس قوانین میں مسلسل ترامیم سے کرپشن کا راستہ کھولا گیا۔ ٹیکس قوانین میں ایک ہزار ترامیم کی گئیں جس کے باعث غلط تشخیص کرنے والے افسر کی بجائے ٹیکس دینے والوں کو ہی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7 مئی

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	1:05
غروب آفتاب	7:54

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی باا عتماد ایجنسی

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

STUDY IN UK سیمینار

برطانیہ کی نئی سٹوڈنٹس پالیسی اور داخلہ کیلئے سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے دوسرے شہروں سے تعلق رکھنے والے طالب علم بھی اس اہم سیمینار میں ضرور شرکت کریں۔ اور اس نئی پالیسی سے فائدہ اٹھائیں۔

سیمینار میں شرکت کی کوئی فیس نہیں ہے

پروگرام حسب ذیل ہوگا
لاہور 11 اور 12 مئی بوقت 1:30 تا 6:30 بجے شام
بمقام C-67 فیصل ٹاؤن لاہور
سیالکوٹ 13 مئی بوقت 11:30 تا 6:30 بجے
بمقام آفس نمبر 3 فرسٹ فلور۔ النور سنٹر سیالکوٹ
0321-5552374
براہ مہربانی اپنے ساتھ تعلیمی اسناد اور سرٹیفکیٹ لے کر آئیں۔

Mr. Farrukh Luqman
Education Concern®
0302-8411770/0425177124/5162310

موسم بدل رہا ہے

اور گرد وغبار کی وجہ سے نزلہ وزکام کھانسی اور گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے روزانہ صبح وشام **شربت صدر** کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

بجلی کا نعم البدل
نیو ربوہ الیکٹرونکس
جنریٹر ہی جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

الفضل روم کولر

جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔

فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050